السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی زوجہ ہندہ کو طلاق دے کر اس کی چھوٹی بہن کو نکاح کیا ہے اور مطلقہ کی گود میں لڑکی شیر خوار ہے اس لڑکی شیر خوار کو دو برس تک دودھ پلانے کے وسیلے سے مطلقہ مذکورہ کو خورو پوش دے کر اپنے گھر میں رکھا ہے اور شرعی حجاب وحفاظت اٹھا دیا ہے لیکن جانبین سے خرابے میں مبتلا ہونے کی غالب امید ہے آیا یہ شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر زید نے ہندہ کو طلاق بائن دی تھی یا طلاق رجعی دی تھی اور عدت گزر چکی ہے تو ان دونوں صورتوں میں زید ہندہ کو اپنے مکان میں نہ رکھے بلکہ ہندہ کسی دوسری محفوظ جگہ میں رہے۔

عن مالک بن أنس، عن عبد اللہ بن یزید مولی الأسود بن سفیان، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن، عن فاطمة بنت قیس، أن أبا عمرو بن حفص طلقها البتة وھو غائب بالشام فبعث إلیھا وکیلہ بشعیر فسخطتہ، فقال: واللہ مالک علینا من شيء. فجاء ت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ، فقال: لیس لک علیہ نفقة.[1] الحدیث

ابوسلمہ بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ابو عمرو بن حفص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو طلاق بتہ مختلف اوقات میں تین طلاقیں) دے دیں اور وہ خود (گھر میں) موجود نہیں تھے ان کے وکیل نے فاطمہ کی طرف کچھ جو بھیجے تو وہ اس پر راضی نہ ہوئیں وکیل نے کہا اللہ کی قسم! تیرے لیے ہم پر کوئی چیز واجب ہی نہیں ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اس کے ذمے تمہارا کوئی خرچ نہیں ہے پھر ان کو حکم دیا کہ وہ ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں عدت گزارے۔ پھر فرمایا: اس عورت کے ہاں میرے صحابہ آتے رہتے ہیں تو ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں عدت گزارو۔ وہ نابینا آدمی ہے تمھیں اپنے کپڑے اتارنے میں بھی آسانی رہے گی۔

---

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث (1480)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 549

محدث فتویٰ